بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
بدور خلیفہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۱۲ فتح ۱۳۴۶ھش ۹ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۸۰

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

• ربوہ ۱۱ دسمبر۔ رمضان المبارک کے دوران مسجد مبارک میں پورے قرآن مجید کے درس کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ ۴ دسمبر سے ۸ دسمبر تک (مطابق یکم رمضان تا ۵ رمضان) مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ بدوملہی نے سورۃ فاتحہ سے سورۃ النساء تک درس دیا۔ ۹ دسمبر مطابق ۶ رمضان سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب درس دے رہے ہیں۔ آپ سورۃ مائدہ سے سورۃ توبہ تک درس دیں گے۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد شروع ہو کر نماز عصر سے قبل تک جاری رہتا ہے۔

• محترم نواب زادہ مصطفیٰ احمد خان صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان کی بیگم صاحبزادی امۃ المجیب صاحبہ کو اپنے فضل سے ۲۸ نومبر ۱۹۶۷ء پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ سلمہا کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا، محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے

تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو اور یہ اخلاقِ حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو

"اِس جماعت کو تیار کرنے سے غرض یہی ہے کہ زبان، کان، آنکھ اور ہر ایک عضو میں تقویٰ سرایت کر جاوے۔ تقویٰ کا نور اس کے اندر اور باہر ہو اور اخلاقِ حسنہ کا اعلیٰ نمونہ ہو اور بے جا غصہ اور غضب وغیرہ نہ ہو۔ میں نے دیکھا ہے کہ جماعت کے اکثر لوگوں میں غصہ کا نقص اب تک موجود ہے۔ تھوڑی تھوڑی بات پر کینہ اور بغض پیدا ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑ جھگڑ پڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا جماعت میں کچھ حصہ نہیں ہوتا اور میں نہیں سمجھ سکتا اس میں کیا دقت پیش آتی ہے کہ اگر کوئی گالی دے تو دوسرا چپ رہے اور اس کا جواب نہ دے۔ ہر ایک جماعت کی اصلاح اول اخلاق سے شروع ہوا کرتی ہے کہ اس پر اچھی طرح سے تربیت میں ترقی کرے اور سب سے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی بدگوئی کرے تو اس کے لئے درد دل سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر دے اور دل میں کینہ ہرگز نہ بڑھاوے۔ جیسے دنیا کے قانون ہیں ویسے خدا کا بھی قانون ہے۔ جب دنیا اپنے قانون کو نہیں چھوڑتی تو اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو کیسے چھوڑ دے۔

پس جب تک تبدیلی نہ ہوگی تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں۔ خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو اور اگر تم ان صفاتِ حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ جماعت کا ایک حصہ ابھی تک اخلاق میں کمزور ہے ان باتوں سے شماتتِ اعدا ہی نہیں ہے بلکہ ایسے لوگ خود بھی قرب کے مقام سے گرائے جاتے ہیں۔"

(تقریروں کا مجموعہ ص۵)

مسعود احمد بشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۶ء

نشانات

(۱۱)

جیسا کہ ہم پہلے بھی اشارہ کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذریت اور آپ کے مخلص اور دلی محبوں کا ذکر الگ الگ فرمایا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کی ذریت اور آپ کے مخلص اور دلی محبوں میں امتیاز ہو جائے اور یہ واضح ہو جائے کہ جو آپ کا لڑکا مصلح موعود ہونا ہے اس کا تعین ہو جائے کہ وہ آپ کی نسل اور ذریت ہوگا نہ کہ وہ دوسرے گروہ یعنی مخلص اور دلی محبوں کے گروہ کا فرد ہوگا

یہ آسمانی پورا ہو اور چمکتا ہوا نشان ہے کہ اس کے متعلق دو رائیں ہو ہی نہیں سکتیں اور کوئی انسان اس میں غلطی نہیں کھا سکتا۔ بشرطیکہ نیت بخیر ہو۔

ہم نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں مندرجہ پیشگوئیوں کے صرف ایک حصہ کے متعلق کچھ ذکر کیا ہے۔ اور صرف اس کے ایک ایسے نشان کو پیش کیا ہے۔ جو ہم نے اپنی آنکھوں سے نہایت شان سے پورا ہوتے دیکھا ہے ورنہ حقیقت میں یہ تمام پیشگوئیاں سلسلہ احمدیہ کی ترقی اور اس کے دوام اور غلبہ کے متعلق عظیم الشان نشانات کا مجموعہ ہے جس کی نظیر تاریخ میں بہت کم ملتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ

ہر نبی سے تعلق رکھتا ہے اور خاص کر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے قیام و دوام اور غلبہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ کا غلبہ و دوام بھی دراصل آپ کی نبوت ہی کے غلبہ و دوام پر دلالت کرتے ہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے اسی کلام کی وضاحت ۲۰ فروری کے اشتہار میں مندرجہ پیشگوئیوں کے ذریعہ فرمائی ہے کیونکہ سلسلہ احمدیہ کا غلبہ و دوام دراصل اسلام کا غلبہ و دوام ہے۔ اور وہ اسلام جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے نازل ہوا ہے۔

دوسرے لفظوں میں سلسلہ احمدیہ کے غلبہ و دوام کے یہ معنی ہیں کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ اسلام کا نبی (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) زندہ نبی ہیں اور اسلام کی الکتاب (قرآن کریم) زندہ کتاب ہے۔ اسلام کے زندہ خدا کے سامنے سب مصنوعی خدا فنا ہو جائیں گے۔ اسلام کے نبی کی رسالت میں تمام رسالتیں ختم ہیں اور اسلام کی الکتاب میں تمام الٰہی صحیفے مدغم ہو جائیں گے۔

جب آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر یہ پیشگوئی کی تھی اس وقت کون کہہ سکتا تھا کہ ذریت کے متعلق یہ تمام باتیں اسی طرح لفظ بلفظ پوری ہوں گی۔ جس طرح پیشگوئی میں بیان کی گئی ہیں۔ اس وقت بہت کم لوگ تھے جو آپ کو جانتے تھے۔ ابھی آپ نے کوئی دعوےٰ بھی نہیں کیا تھا۔ آپ کی پہلی بیوی سے جو اولاد تھی وہ اپنے دادا کے زیر اثر اس وقت دنیا کی طرف مائل تھی۔ آپ کی اپنے جدی بھائیوں کے سامنے کوئی دنیوی وجاہت نہیں تھی۔ ہر طرف ان کا طوطی بولتا تھا۔ مال و دولت میں وہ آپ سے بدرجہا بڑھ کر تھے۔ مگر ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی کہ

"ہر ایک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائے گی۔ اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو"

قطعات

فجور و فسق کی دنیا میں پھر کچھ پارسا اٹھے
صحابہؓ کی طرح بنکر چراغِ راہنما اٹھے
نشانِ حق جبینوں میں دمِ الہام سینوں میں
جہاں میں پھر غلامانِ محمد مصطفےٰ اٹھے

ہر سانس وقف کیجئے رحمٰن کے لئے
رخنہ نہ چھوڑیئے کوئی شیطان کے لئے
ورنہ فضا ہے لوطؑ کی آندھی کی مقتضی
اور ساز گار نوحؑ کے طوفان کے لئے

تنویر

درخواستہائے دعا

(۱) میرے برادر بزرگ چوہدری عبدالمنان خان صاحب ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور بعارضہ اعصابی تکلیف علیل ہیں اور سخت پریشانی اور گھبراہٹ میں ہیں نیند بالکل مفقود ہے۔ جملہ احباب سے مؤدبانہ التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

خاکسار عبدالحی خان چک ۸۸ ج ب حیانہ ضلع لائل پور

(۲) میرا بھانجا عزیز فاروق احمد قریباً تین سال کا ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی تک نہ کوئی بات کرتا ہے اور نہ کوئی کھانے کی چیز خود بخود کھا سکتا ہے۔ اور بیماری کی وجہ سے کمزور بہت ہے۔ احباب اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ محمد نواز مومن

تصحیح

الفضل مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۶۶ء کے صفحہ ۲ پر ایک حوالہ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سے یوں نقل ہوا ہے۔

"...... ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ سیدھی ہو۔"

اس کی بجائے اصل فقرہ یوں ہے۔

"...... ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔"

احباب تصحیح فرمالیں۔

"خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے ان کے گھر بیواؤں سے بھر جائیں گے اور ان کی دیواروں پر غضب نازل ہوگا۔ لیکن اگر وہ رجوع کریں گے تو خدا رحم کے ساتھ رجوع کرے گا۔"

(تذکرہ)

رمضان المبارک کے فضائل

(مکرم حیدر علی صاحب ظفر ــــ ربوہ)

ماہِ رمضان قمری مہینوں میں نواں مہینہ ہے جس میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ یہ مہینہ خدا تعالےٰ کی خاص رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کے نزول کا مہینہ ہے۔ ایک طرف تو یہ انسان کے دل میں محبتِ الٰہی پیدا کرتا ہے اور دوسری طرف مخلوقِ خدا کی ہمدردی اور اس سے حُسنِ سلوک کا سبق سکھاتا ہے۔

رمضان کا لفظ "رمض" سے بنا ہے جس کے معنے گرمی کی شدت کے ہیں۔ اس لفظ میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ رمضان کے روزوں سے روحانی گرمی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"روحانی رمضان سے مراد
روحانی ذوق و شوق اور
حرارتِ دینی ہوتی ہے۔"

(فتاویٰ احمدیہ صد ۱۷۵)

رمضان کی قدر و قیمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسکے فضائل خود اللہ تعالےٰ نے بیان فرمائے ہیں۔ سرورِ کائنات سردارِ دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مبارک مہینہ کی بے نظیر برکات اور فیوض کا تفصیلاً ذکر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے اس کے فضائل کے متعلق خطبات کے علاوہ مضامین میں بھی روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ علماء اور صلحائے امت نے بھی اس مبارک مہینہ کی برکات و فضائل پر روشنی ڈالی ہے۔

روزے

روزہ خود بہت بڑی برکت ہے۔ کیونکہ روزے نفس کو پاک کرنے، مشقت کا عادی بنانے۔ غریبوں کی غربت کا احساس پیدا کرنے۔ مومنوں میں قربانی کی روح پیدا کرنے۔ نفسِ انسانی کو گناہوں اور برائیوں سے بچانے کے علاوہ رؤیا و کشوف کا دروازہ بھی کھولنے کا ذریعہ ہیں۔ تزکیۂ نفس اور تطہیرِ قلب کے لئے روزے کی حیثیت ایک زینے کی طرح ہے کہ جس سے انسان خدائی انوار کو جذب کر کے آسمانی بادشاہت میں داخل ہو کر اللہ تعالےٰ کی لازوال رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہو سکتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"شَھْرُ رَمَضَانَ
الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ
الْقُرْاٰنُ سے ماہِ رمضان
کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔
صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ
ماہ تنویرِ قلب کے لئے عمدہ
مہینہ ہے کثرت سے
اس میں مکاشفات ہوتے
ہیں۔ صلوٰۃ تزکیۂ نفس
کرتی ہے اور صوم تجلّیٔ
قلب کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۴ صد ۲۵۶)

اسی طرح فرمایا:-

"روزہ اتنا ہی نہیں کہ
اس میں انسان بھوکا پیاسا
رہتا ہے بلکہ اس کی ایک
حقیقت اور اس کا اثر ہے
جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے
انسانی فطرت میں ہے کہ جس
قدر کم کھاتا ہے اسی قدر
تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور
کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۹ صد ۱۲۳)

الغرض روزہ ایک روحانی عبادت ہے جس سے روح میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ انسان کے اخلاق میں بہتری، اس کے خیالات میں جلا اور اس کی قلبی کیفیات میں نور پیدا ہوتا ہے۔ ایسا انسان نیکی سے رغبت اور بدی سے پرہیز کرتا ہے۔ اور بالآخر جب قیامت کے دن اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا تو وہ نجات پا جائے گا اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:-

"مَنْ صَامَ رَمَضَانَ
وَقَامَہٗ اِیْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔"

(ترمذی جلد اوّل)

یعنی جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے ماہِ رمضان کے روزے رکھتا ہے اور رات کو اُٹھ کر عبادت کرتا ہے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

تقوےٰ کا حصول

قرآن مجید میں جہاں روزے رکھنے کا ارشاد ہے وہاں ان کی یہ حکمت اور فلاسفی بھی بیان کی گئی ہے کہ ان کے ذریعہ انسان تقوےٰ کی راہوں پر قدم مارتا ہے۔ فرمایا

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَتَّقُوْنَ۔"

(سورۃ البقرہ آیت ۱۸۴)

یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔

تقوےٰ سے مراد دل کا وہ مستقل جذبہ ہے جس کے ماتحت انسان ہر قدم اٹھاتا ہوا خدا تعالےٰ کی طرف دیکھتا ہے کہ میں کوئی بات اس کی رضا کے خلاف تو نہیں کر رہا۔ متقی انسان ہر وقت رضائے الٰہی کی جستجو میں لگا رہتا ہے۔ اس کے اقوال اور افعال منشائے الٰہی کے مطابق ہوتے ہیں اور وہ کوئی ایسی راہ اختیار نہیں کرتا جس سے اس کا آقا ناراض ہو۔ دراصل تقویٰ دل کے اس جذبہ کا نام ہے جو اعمال کے مقابل میں رُوح کا درجہ رکھتا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"دراصل تقوےٰ وہ جڑھ
ہے جس سے عملِ صالح کا
درخت پیدا ہوتا ہے
اور جب تک یہ جڑھ قائم
ہے انسان کے لئے خدا
کے فضل سے کوئی خطرہ
نہیں۔" (جماعتی تربیت اور
اس کے اصول صد ۲۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے

اسی طرح فرمایا:-

"قرآن شریف میں تمام
احکام کی نسبت تقوےٰ اور
پرہیزگاری کے لئے بڑی
تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ
تقوےٰ ہر ایک بدی سے بچنے
کے لئے قوت بخشتی ہے اور
ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے
کے لئے حرکت دیتی ہے۔۔۔
۔۔۔ تقوےٰ ہر ایک باب میں
انسان کے لئے سلامتی کا
تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے
فتنہ سے محفوظ رہنے کے
لئے حصن حصین ہے۔"

(ایام الصلح صد ۱۱۵)

دعاؤں کی خصوصی قبولیت

ماہِ رمضان کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس مہینہ میں خاص طور پر دعاؤں کی قبولیت کے آسمانی دروازے کھلتے ہیں کشوف و الہام اور رؤیائے صادقہ کا سلسلہ قائم ہو جاتا ہے اسی لئے روزوں کے ذکر کے بعد فرمایا:-

"اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ
عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔
اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ
وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ
یَرْشُدُوْنَ۔"

(البقرہ آیت ۱۸۷)

یعنی اے رسولؐ جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تُو جواب دے کہ مَیں ان کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ یعنی دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ تا وہ ہدایت پائیں۔

مذکورہ بالا آیت سے معلوم ہوا کہ انسان جب روزوں کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے بہت قریب ہو جاتا ہے تو خدا تعالےٰ اس کی دعاؤں کو بھی شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔ دعا کی ضرورت و اہمیت اور اثر سے کوئی شخص ناواقف نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"غرض دعا میں خدا تعالےٰ

نے بڑی تاثیریں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے۔ اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔"
(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۷-۲۸)

پس رمضان المبارک جسے ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "دعا کا مہینہ" کہا ہے اس میں خدا تعالیٰ انسان کے بہت ہی قریب ہو جاتا ہے۔ اور اس کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے

قرآن مجید کا نزول

رمضان المبارک وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں قرآن مجید کا نزول شروع ہوا۔ ایک روایت کے مطابق ۲۴ رمضان المبارک کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر غار حرا میں پہلی وحی نازل ہوئی۔ صرف یہی نہیں کہ رمضان میں قرآن کریم کا نزول شروع ہوا بلکہ ہر رمضان میں جبرائیل علیہ السلام جتنا قرآن نازل ہو چکا ہوتا اُسے دہراتے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے آخری سال تو دو مرتبہ قرآن مجید کا آپ کے ساتھ دور کیا گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ حضور نے فرمایا۔

"اِنَّ جِبْرِیْلَ کَانَ یُعَارِضُنِیْ
الْقُرْآنَ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ مَرَّۃً
وَاِنَّہٗ عَارَضَنِیَ الْاٰنَ
مَرَّتَیْنِ۔"

(زرقانی فی شرح مواہب اللدنیہ جلد ۸ صفحہ ۱۵۰)

یعنی جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں تمام قرآن کریم کا میرے ساتھ ایک دفعہ دور کیا کرتے تھے۔ مگر اس سال (یعنی وفات کے سال) انہوں نے دو دفعہ دور کیا ہے۔

قرآن مجید کے اس ماہ میں نزول کے بارہ میں بنیادی آیت قرآن مجید میں مذکور ہے۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ
اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی
لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی
وَ الْفُرْقَانِ"

(سورۃ البقرہ آیت ۱۸۶)

یعنی رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا۔ وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشانات بھی ہیں۔

مذکورہ بالا آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہی قرآن مجید کا نزول شروع ہوا۔ وہ قرآن جو اپنی روحانی خاصیت، ذاتی روشنی، اعلیٰ تعلیم اور تاثیر اور قوت اصلاح سے اپنے سچے پیرو کو ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا کرتا ہے۔ اس کے قلب و نظر کو منور کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت اور سوز والا دل عطا کرتا ہے۔ یقین اور معرفت والی آنکھ بخشتا ہے۔ الغرض یہ مقدس کتاب جو کہ جامع جمیع صفات حسنہ ہے۔ اس کا نزول رمضان المبارک کے مہینہ میں ہوا۔

شیطانی طاقتوں کا کمزور ہونا

رمضان المبارک کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس مہینہ میں شیطان کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ اور یہ بات کوئی وضاحت طلب نہیں کہ تمام خواہش، بدیوں اور گناہوں کا محرک شیطان ہی ہے۔ اگر اس کے شر سے انسان بچ جائے تو وہ خدا تعالیٰ کا نیک اور پاک بندہ بن جاتا ہے۔ چنانچہ رمضان کے مہینہ میں انسان کو اپنا مقصد حاصل کرنے کا بہترین موقعہ میسر آتا ہے کیونکہ ان دنوں میں شیطان جکڑ دیا جاتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَۃٍ
مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ
الشَّیَاطِیْنُ وَمَرَدَۃُ
الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ
النِّیْرَانِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْہُ
بَابٌ وَفُتِّحَتْ اَبْوَابُ
الْجَنَّۃِ فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْہُ
بَابٌ۔"

(ترمذی ابواب الصوم)

ترجمہ: جس وقت ماہ رمضان کی پہلی رات شروع ہوتی ہے۔ شیطان اور سرکش جن جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کا کوئی دروازہ بھی کھولا نہیں جاتا جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کا کوئی دروازہ بھی بند نہیں کیا جاتا۔ (باقی)

درخواستِ دُعا

میری اکلوتی بچی صبیحہ درد کو اپنڈیکس کی تکلیف ہے۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ ایک دو روز تک بچی کا آپریشن لائلپور میں ہونیوالا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور سب احمدی بھائی بہنوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب بنائے اور اپنے فضل سے بچی کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی دے۔ آمین۔

مبارکہ نسرین
اہلیہ لطف الرحمان صاحب درد مرحوم

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ کے نزدیک امتِ محمدیہ کے چار طبقات

(مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ)

جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ سورت نساء کی مشہور آیت "ومن یطع اللہ والرسول" کی رُو سے امت محمدیہ کے سچے متبعین کو چاروں درجے مل سکتے ہیں۔ اسی کے مطابق اہل سنت والجماعت کے مشہور امام شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ بھی یہی عقیدہ رکھتے تھے کہ امت مرحومہ میں سب درجے مل سکتے ہیں۔ چنانچہ اپنی مشہور کتاب "ازالۃ الخلفاء" میں وہ لکھتے ہیں:۔

"ایں مطیعان با پیغمبران۔ وصدیقان و شہیدان خواہند بُود وحَسُنَ اولٰئِکَ رَفِیْقًا وایں آیت شبیہ است بہ آیت دیگر کہ کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ یَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ۔ کمالِ ایں جماعت ابرار آنست کہ با ایں چہار فرقہ محشور شوند ودر ذیل ایشان معدود گردند وایں چہار طائفہ سر دفتر اہل نجات اند۔ وطبقہ عُلیا از طبقاتِ امۃ مرحومہ و ازیں جماعت در مواضع دیگر بہ مقربین وسابقین تعبیر رفتہ۔"

ترجمہ:۔ یہ مطیع لوگ پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوں گے وحَسُنَ اولٰئِکَ رفیقا اور یہ آیت شبیہ ہے اس دوسری آیت کی کتابٌ مرقومٌ الخ اس جماعت ابرار کا کمال یہ ہے کہ ان کا حشر ان چار فرقوں کے ساتھ ہے اور وہ اُن ہی کے ذیل میں شمار کئے جائیں۔ اور یہ چار جماعتیں اہل نجات میں امتیازی شان والی ہیں۔ اور امت مرحومہ کے طبقات میں سے سب سے اعلیٰ طبقہ کی، اسی جماعت کے بارے میں بعض دیگر مواقع میں۔ "مقربین اور سابقین فرمایا گیا ہے۔" (ازالۃ الخفاء مترجمہ مولانا اشتیاق احمد دیوبندی صفحہ ۳۳ جلد دوم مطبوعہ اصح المطابع کراچی)

درخواستِ دُعا

الفضل مورخہ ۱۵ نومبر ۶۷ء میں خاکسار نے اپنے خُسر محترم بابو محمد نواز خان صاحب مرحوم کے کچھ مختصر حالاتِ زندگی شائع کئے تھے۔ ان میں خان صاحب مرحوم کی پہلی اہلیہ کے دو فرزند یعنی برادرم محمد اقبال صاحب اور برادرم محمود احمد صاحب کے نام کا ذکر نہیں آ سکا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں برادران مخلص اور سلسلہ کے فدائی ہیں۔ محمد اقبال صاحب اس وقت لاہور میں پاکستان ریلوے میں ملازم ہیں اور محمود احمد صاحب پشاور میں اپنا کاروبار کرتے ہیں۔

احباب جہاں ان کے والد محترم کی بلندئ درجات کے لئے دعا فرماویں وہاں ان دونوں بھائیوں کے لئے بھی اور دیگر افرادِ خاندان کے لئے بھی دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی رضا پر چلائے اور خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماوے۔

(عبدالسلام اختر ایم۔اے۔ نائب ناظر تعلیم۔ ربوہ)

تقریباتِ شادی

مورخہ ۲۸ نومبر کو عزیزم طاہر احمد صاحب ابن جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح محترمہ امینہ بیگم صاحبہ بنت مکرم کرنل نصر اللہ خاں صاحب کراچی سے ہوا ہے۔

(۲) مؤرخہ ۱۲ نومبر ۶۷ء کو سعیدہ بیگم صاحبہ بنت جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ان کا نکاح مکرم ریاض محمود صاحب آف پاکستان نیشنل آئلز جہلم سے طے پایا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو تقریبات کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(صاحبزادہ) مرزا رفیق احمد

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے تربیتی جلسے

۱۔ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ

مورخہ ۴ر نومبر کی رات کو مسجد احمدیہ میں جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ مکرم حکیم محمد رشید صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد خاکسار سید احمد علی نے تربیتی تقریر کی۔ جلسہ میں مردوں اور بچوں کے علاوہ مستورات بھی شامل ہوئیں۔ ۵ نومبر کی صبح کو بھی تربیتی تقریر خاکسار نے کی۔ اللہ تعالیٰ اچھے نتائج پیدا کرے۔ آمین

۲۔ مانگا ضلع سیالکوٹ

۶ر نومبر کی رات کو مسجد احمدیہ مانگا ضلع سیالکوٹ میں تربیتی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ مردوں اور عورتوں نے شمولیت کی۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے تربیتی تقریر کی۔ بعد میں ایک عیسائی نے سوالات کے جوابات تسلی بخش حاصل کر کے بہت خوشی ظاہر کی۔

۳۔ چانگریاں ضلع سیالکوٹ

مورخہ ۲۰ر نومبر کی شب کو مسجد احمدیہ چانگریاں میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں مردوں اور عورتوں کے علاوہ بعض غیر از جماعت بھی شامل ہوئے تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تربیتی تقریر کی۔

۴۔ چونڈہ میں جلسہ

جماعت احمدیہ چونڈہ نے ۲۵-۲۶ نومبر کو وسیع پیمانہ پر تربیتی جلسہ کیا اور نشر العوت کا انتظام بھی موجود تھا پہلا اجلاس رات کو ۷½ بجے تا ۱۰ بجے زیر صدارت مکرم چوہدری سردار خان صاحب نائب امیر ضلع سیالکوٹ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب فاضل منگلا نے تقریر کی۔ پھر خاکسار نے تقریر کی۔ دوسرا اجلاس ۲۶ر نومبر کی صبح کو مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کی صدارت میں ساڑھے دس بجے سے ½۱ بجے تک ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید اعجاز علی صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے خاکسار اور مکرم بھائی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ اور مکرم صدر صاحب جلسہ نے تقریریں کیں۔ اس جلسہ میں کلاسوالہ۔ نوشہرہ سیالکوٹ۔ مانگا۔ لکھانوالی، بھاگو باجوہ۔ بھروکہ۔ مرالہ۔ کوٹ آغا۔ کھیرہ جو ہرپال۔ دریاپور۔ معراجکے۔ قادر آباد اور پنڈی بھاگو وغیرہ سے بھی احباب شریک ہوئے۔ جن کی مہمان نوازی کا مقامی جماعت نے خاطر خواہ بندوبست کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

۵۔ کلاسوالہ

مسجد احمدیہ کلاسوالہ میں ۲۶ر نومبر کی رات کو پونے آٹھ بجے سے ۱۰ بجے تک جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ مکرم محمد ابراہیم صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب فاضل منگلا نے اور پھر خاکسار نے تقریریں کیں۔ ۲۷ر نومبر کی صبح کو دوسرا اجلاس مکرم مولانا احمد خان صاحب نسیم کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور مکرم صدر صاحب نے تقریریں کیں۔ یہ اجلاس ½۹ بجے سے ۱۲ بجے تک رہا۔ دعا کے بعد کارروائی ختم ہوئی۔ اس جلسہ میں ارد گرد کی جماعتوں میں سے نوشہرہ اور اونچے سیداں، کھیوہ باجوہ۔ بھروکہ۔ ننگی پور، سکھو والا چوہڑ منڈا۔ بتے۔ معراجکے۔ ہرپال کوٹ آغا اور لکھانوالی وغیرہ سے بھی احباب نے شریک ہو کر فائدہ اٹھایا اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے اچھے نتائج ظاہر فرمادے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار

(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان کا سالانہ تربیتی جلسہ

مورخہ ۷، ۸ر نومبر ۱۹۶۷ء کو جماعت احمدیہ دنیاپور کا سالانہ تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مرکز سے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر تشریف لائے اور ان کے علاوہ ضلع کے مربی صاحبان نے شرکت کی۔

پہلا اجلاس:-

زیر صدارت مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ نے سیرۃ النبی پر تقریر کی۔ ازاں بعد خاکسار عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعالمین ہونا مختلف مثالوں سے واضح کیا۔ پھر مکرم مولوی عزیز احمد صاحب اطہر مربی سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان بیان کی۔ پھر مکرم دوست محمد صاحب شاہد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ میں ماحول کی جماعتوں لودھراں، چک $\frac{390}{15\cdot L}$ شیخ واہ چک $\frac{322}{W\cdot B}$ جہانیاں، کبیر والا۔ جس پور کے دوست بھی شریک ہوئے۔ غیر از جماعت احباب بھی شرکت کرتے رہے۔

درخواست دعا:-

اس جلسہ کے موقع پر جماعت احمدیہ دنیاپور نے اپنا لاؤڈ سپیکر خریدنے کے لئے فوری طور پر گیارہ صد روپیہ جمع کیا اور ملتان سے لاؤڈ سپیکر خریدنے کے لئے گئے۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے بابرکت کرے۔

جماعت احمدیہ دنیاپور نے وعدہ کیا ہے کہ ضلع ملتان کی جس جماعت میں بھی تربیتی جلسہ ہوگا۔ ہم اپنا لاؤڈ سپیکر خود وہاں نصب کر کے ثواب حاصل کیا کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو توفیق بخشے۔

دوسرا اجلاس:-

بعد نماز مغرب و عشاء مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے جماعت احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات دیئے۔

تیسرا اجلاس:-

مورخہ ۸ر نومبر کو دس بجے صبح مکرم شیخ محمد اسلم صاحب کے احاطہ میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض خاکسار نے سرانجام دئے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عزیز احمد صاحب اطہر نے زندہ خدا پر تقریر کی۔ پھر مکرم مرزا محمد سلیم صاحب نے عشق رسول پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے اعتراضات کے جوابات دئے اور دو بجے جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ مہمانوں کے لئے قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت نے سرانجام دیا۔

(عبد المنان شاہد مربی سلسلہ ملتان)

چندہ مساجد — اور — احمدی خواتین کا فرض

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کا

الحمد للہ ثم الحمد للہ ہفتہ زیر رپورٹ میں چندہ مساجد کی مد میں اپنی بہنوں کی طرف سے ایک ہزار گیارہ روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار چھبیس روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا ۳۰ نومبر ۱۹۶۷ء تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ چونسٹھ ہزار دو سو ایک روپے اور وصولی کی کل مقدار چار لاکھ بارہ ہزار دو سو چونسٹھ روپے ہو چکی ہے۔

مسجد پر خرچ شدہ رقم کو پورا کرنے کے لئے ابھی مزید ستاسی ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ یہ کوئی ایسی بڑی رقم نہیں جس کا جمع کرنا زیادہ دشوار ہو۔ جس طرح سوا چار لاکھ کے قریب آپ نے روپیہ جمع کیا ہے اسی ارادہ اور محنت اور کوشش سے اس بقیہ رقم کی جلد از جلد ادائیگی کا انتظام بھی کریں۔ اس رقم میں سے قریباً باون ہزار کی رقم ایسی ہے۔ جن کے وعدے لئے جا چکے ہیں لیکن وہ وصول نہیں کئے گئے۔

وکالت مال سے ہر لجنہ کے بقایا جات کا حساب حاصل کر کے بھجوائے جا رہے ہیں۔ تمام عہدیداران۔ ان وعدہ جات کی وصولی کا جلد انتظام کریں۔ اگر حساب میں کوئی غلطی ہو وہ صدقہ جو بھجوایا جا رہا ہے وصول کیا جا چکا ہو تو براہ مہربانی جلد از جلد وصولی کی تاریخ رسید نمبر وغیرہ سے آگاہ کریں تا حساب ٹھیک کیا جا سکے۔

بقایا جات کے علاوہ ہر شہر گاؤں اور قصبہ میں جائزہ لیا جائے کہ کس کس بہن نے ابھی تک اس مقدس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ ایسی سب بہنوں کو تحریک کر کے ان سے وعدہ لیا جائے۔

سب احمدی بہنوں اور بچیوں کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ہر خوشی کے موقعہ پر بچے کی ولادت پر شادی کی خوشی میں بچوں کی کامیابی کی خوشی میں مسجد کی مد میں ضرور کچھ نہ کچھ دیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو مدنظر رکھیں کہ جو اللہ تعالیٰ کا گھر اس دنیا میں تعمیر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں تعمیر کرے گا انشاء اللہ العزیز۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۵۸

میں امۃ الحفیظ زوجہ چوہدری سراج دین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۵-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے آمد کوئی نہیں ہے۔ حق مہر ذمہ خاوند ۔/۵۰۰ روپیہ

زیور۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی وزن ایک تولہ

ایک انگوٹھی طلائی وزن ½ تولہ۔

قیمت اندازاً ۔۔ ۱۹۵ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ امۃ الحفیظ اہلیہ چوہدری سراج دین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد :۔ منیر احمد طاہر ولد ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد :۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۹۰۵۹

میں عائشہ بی بی بنت غلام محمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۶۶ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۹-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ چار بیگھہ اراضی زرعی مالیتی ۔۔۔۔۔۔ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ نشان انگوٹھا عائشہ بی بی

گواہ شد :۔ ماسٹر محمد شفیع محاسب انجمن احمدیہ شیخ پور

گواہ شد :۔ صوبیدار نصر اللہ خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شیخ پور ضلع گجرات

مسل نمبر ۱۹۰۶۰

میں غلام رسول ولد میاں محمد حسن صاحب قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن ڈیرہ غازیخان حال ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۸-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان واقعہ محلہ قدیر آباد ملتان مالیتی اندازاً ۔۔ ۱۰,۰۰۰ روپے ایک مکان واقعہ بلاک نمبر ۲ ڈیرہ غازیخان مالیتی اندازاً ۔۔ ۱۰,۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۳۱ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ غلام رسول ولد میاں محمد حسن اعوان پنشنر گلی ۵ محلہ قدیر آباد ملتان شہر

گواہ شد :۔ منور بقلم خود سیکرٹری آمین و تجارت ملتان۔ گواہ شد :۔ عبد الرؤف بقلم خود۔ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر ملتان

مسل نمبر ۱۹۰۶۱

میں رانا عبد العزیز ولد محمد حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ دوکانداری (مرمت بیلٹا ڈرل) عمر ۲۵ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوریوالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۹-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک سفید پلاٹ رہائشی ۴۰×۶۰ فٹ مالیتی ۔/۲۲۰۰ روپیہ بمقام منڈی بوریوالہ بلاک اوجلا ۵۷

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۶۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد :۔ مستری عبد العزیز منڈی کالونی ۲ ضلع ملتان۔ گواہ شد شمس الدین سیالی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بوریوالہ

گواہ شد عبد الرحمان بقلم خود مکان ۳۲/D سیکرٹری امور عامہ وقف جدید بوریوالہ

مسل نمبر ۱۹۰۶۲

میں ناصرہ باجوہ بنت چوہدری محمد شریف باجوہ قوم جاٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۶-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت نہیں مجھے والد کی طرف سے ۔/۱۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ ناصرہ باجوہ بنت چوہدری محمد شریف باجوہ ۲۳ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا۔

گواہ شد :۔ محمد عالم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودہا۔ گواہ شد :۔ محمد شریف باجوہ والد موصیہ۔

مسل نمبر ۱۹۰۶۳

میں فتح الدین ولد محمد رمضان صاحب قوم چند راجپوت پیشہ بیکاری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۹-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے میں فی الحال بیکار ہوں میرا ذریعہ آمد کوئی نہیں۔ ایک مکان رقبہ دس مرلہ مالیتی ۔۔ ۵۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۰ روپے ماہوار آمد بطور جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد :۔ فتح الدین بقلم خود محلہ شفیق آباد گجرات

گواہ شد :۔ محمد اسلم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گجرات

گواہ شد :۔ ملک بشارت ربانی سیکرٹری وصایا گجرات

مسل نمبر ۱۹۰۶۵

میں ڈاکٹر طاہر احمد اختر ولد جناب احمد اسحق قریشی قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا مانگا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸-۹-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۔/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :۔ ڈاکٹر طاہر احمد اختر قریشی معرفت ذاکر حسین وڈ ڈپو چھانگا مانگا۔

گواہ شد :۔ لطف الحق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چھانگا مانگا۔ گواہ شد :۔ محمد افضل کاشمیری سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ چھانگا مانگا۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۲۱ - صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ بیگم پیر معین الدین صاحب ربوہ منجانب دختران، امۃ الصبور، امۃ الشکور، امۃ الغفور و امۃ النور ... ---- ۳۰۰ روپے

۵۲۲ - محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر خواجہ عبدالقیوم صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ---- ۳۰۰ روپے

۵۲۳ ، امۃ المجید بیگم صاحبہ بنت چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی ---- ۳۰۰ ،

۵۲۴ ، اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ جنرل نذیر احمد صاحب مرحوم لاہور چھاؤنی ---- ۳۰۰ ،

۵۲۵ مکرم ریگیڈیر غلام احمد صاحب منجانب نانی اماں صاحبہ ---- ۳۰۰ ،

۵۲۶ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب شہید لاہور ---- ۳۰۰ ،

۵۲۷ ، امۃ حفیظہ ہاشمی بیگم قریشی محمود احمد صاحب ہاشمی ایڈووکیٹ لاہور ---- ۳۰۰ ،

۵۲۸ ، لیڈی ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب کاٹھی کراچی ---- ۵۰۰ ،

۵۲۹ مکرم مرزا سردار محمد صاحب کراچی منجانب مرحوم والدین ---- ۳۰۰ ،

۵۳۰ محترمہ امۃ المجید بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی ---- ۳۰۰ ،،

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ایوانِ محمود

ایوان محمود (ہال خدام الاحمدیہ مرکزیہ) اپنی تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہا ہے۔ بہت سے احباب جماعت نے کمال اخلاص کے ساتھ ۳۱۳ روپے کی گرانقدر رقم کا عطیہ اس ہال کے لئے دینے کا وعدہ فرمایا تھا۔ فرنیچر کی دالیں اور ہال ۔ کی تعمیر کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو روپے کا زحد ضرورت ہے۔ وعدہ کنندگان سے التماس ہے کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے تعاون فرماتے ہوئے جلد از جلد اپنے وعدہ جات ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ یہ ہال جلد از جلد مکمل ہو۔ حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر وعدہ کنندگان سے فوری تعاون کی اپیل ہے۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ نومبر کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ نومبر گزر جانے کے باوجود بہت سی ایسی مجالس ہیں جنہوں نے مبارک مہینہ کا چندہ ابھی تک مرکز نہیں بھجوایا۔ تمام ایسی مجالس سے التماس ہے کہ ان کے پاس خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی جو رقوم (تھوڑی ہوں یا زیادہ) جمع شدہ ہوں فوری طور پر مرکز کو ارسال کرتے رہیں۔ تا ان کی طرف بقایا اکٹھا نہ ہو اور مرکزی ضروریات بھی ساتھ ساتھ پوری ہوتی رہیں۔ (مہتمم مال)

مجالس خدام الاحمدیہ نومبر ۶۷ء کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ نومبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس سے التماس ہے کہ ماہ نومبر کی رپورٹ مقررہ فارم پر جلد سے جلد مرکز کو روانہ کر دیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے۔ وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خرید چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

بہترین مال
بارعایت دام
شیخ جنرل سٹور
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

شفائی
شاکن
ملیریا بخار کے لئے مفید مجرب
نسخہ قیمت ایک صد قرص ... ۳ روپے
پرانے بخار کی وجہ سے جو تلی
پیدا ہو جاتی ہے اس کا استعمال
شاکن کے ساتھ مفید مجرب ہے۔
قیمت بچاس گولیاں ... ۲ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

الفضل
میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم
جے۔ پی۔ آئی
خاص کوالٹی وون پلگ سفید پورسلین
جمیل پلاسٹک انڈسٹریز سرگودھا

درخواست دعا

مکرم محمد یوسف صاحب ناصر انسپکٹر تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے ایک بچی سے نوازا ہے وہ اپنی بچی کے نیک بننے اور درازی عمر کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

میری بھتیجی شمیم خانم کے خاوند ملک مسعود احمد صاحب جو مخلص اور مخیر احمدی ہیں آجکل بیمار ہیں سب بھائی بہنوں کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت وسطی ربوہ)

خدا تعالیٰ جن کو توفیق دے انہیں رمضان میں ضرور روزے رکھنے چاہئیں

خالی رمضان میں فائدہ نہیں بلکہ رمضان کی حالت پیدا کرنا فائدہ کا موجب ہے،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کے فوائد اور اس کی برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

و پھر رمضان کے اندر یہ فائدہ بھی رکھا ہے کہ انسان معلوم کر سکے کہ اس کے دوسرے فاقہ زدہ بھائیوں کی حالت کیا ہے اور فاقہ میں انسان پر کیا گزرتی ہے اس سے وہ غرباء کی حالت کا اندازہ کر سکتا ہے اور یہ بات اسلام کی سب عبادتوں میں ہے کہ دوسروں کی حالت کا پتہ لگتا رہے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے اور باتیں کرنے سے منع کیا گیا ہے یہ ایک غلامی کی حالت ہے۔ جس سے انسان اندازہ کر سکتا ہے کہ غلاموں کی حالت کیا ہوگی۔ میں حیران ہوتا ہوں جب بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں توجہ قائم نہیں رہ سکتی۔ حالانکہ دس پندرہ منٹ کا کام ہوتا ہے ایسے لوگ غور کریں وہ لوگ جن کو چوبیس گھنٹے ہی غلامی میں گزارنے پڑتے ہیں اور گھنٹوں ٹکٹکی لگا کر مؤدب ایک ہی پوزیشن میں بیٹھنا پڑتا ہے ان کا کیا حال ہوتا ہوگا۔ تو نماز انسان کو غلاموں کی حالت سے آگاہ کر دیتی ہے۔ حج میں اپنا وطن اور گھر بار چھوڑنا پڑتا ہے جس سے ان لوگوں کی حالت کا پتہ لگتا ہے جو جلا وطن کر دیئے جاتے ہیں۔ صدقہ و خیرات غربت کی حالت کا اندازہ کراتی ہے روزہ فاقہ زدہ بھائیوں کا پتہ دیتا ہے اسی طرح جب انسان حج کے لئے جاتا ہے تو اسے ان لوگوں کی حالت کا بھی علم ہوتا ہے جن کے پاس کپڑے نہیں ہوتے۔ انسان کئی کپڑوں کا عادی ہوتا ہے لیکن وہاں صرف ایک ہی چادر باندھنی پڑتی ہے جس میں ادھر ادھر سے ٹھنڈی ہوا گزر کر ان لوگوں کی حالت بتاتی ہے جن کے پاس کپڑے نہیں ہوتے یا کم ہوتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی شخص کے متعلق کہا کہ میرا ان سے تعارف اس طرح ہوا کہ میں نے حج کے موقع پر انہیں دیکھا ہوا کی وجہ سے باقی لوگوں نے اپنے سر ڈھانپ لئے لیکن انہوں نے ادھر ادھر مختلف چیزیں رکھ لیں جس سے میں نے سمجھا کہ ان میں زیادہ احساس ہے اور جس وقت جہاز میں سرد ہوا چلتی ہے تو جسم پر ایک ہی کپڑا ہمیشہ ننگے رہنے والوں کی طرف بخوبی متوجہ کر دیتا ہے اسی وجہ سے حج اس امر کے لئے رکھا گیا ہے تا وہ غرباء کی حالت سے آگاہ رہ سکیں۔ تو اسلام کی تمام باتوں میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایک دوسرے کی حالت سے آگاہی ہوتی رہے کیونکہ اس علم سے واسطہ اور رابطہ بڑھتا ہے جس سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ پھر رمضان کا یہ بھی فائدہ ہے کہ جن کو راتوں کو جاگنا پڑتا ہے ان کی حالت کا علم ہو جاتا ہے اسی طرح یہ بھی مشق ہوتی ہے حلال چیزوں کو خدا کی خاطر ترک کر دیا جائے اور جب حلال چھوڑ سکتا ہے تو پھر حرام کو چھوڑنا آسان ہو جاتا ہے غرض اس سے کئی قسم کے سبق حاصل ہوتے ہیں لیکن فائدہ وہی اٹھا سکتا ہے جو استعمال کرے جو استعمال نہ کرے اسے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ خالی رمضان میں فائدہ نہیں بلکہ رمضان کی حالت پیدا کرنا فائدہ کا موجب ہے جس طرح کونین کے استعمال کرنے سے ہی بخار کو آرام آ سکتا ہے جو اسے استعمال نہیں کرتا اس کے اردگرد کے گھروں میں خواہ کتنی استعمال ہوتی ہو اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا پس خدا تعالیٰ جن کو توفیق دے انہیں رمضان میں ضرور روزے رکھنے چاہئیں۔ ہماری جماعت کے تعلیم یافتہ لوگوں کو چاہیئے کہ تعلیم یافتوں کے لئے نمونہ بنیں اور عوام کو عوام کے لئے نمونہ بننا چاہیئے بعض عورتیں روزہ کے معاملہ میں بلا وجہ سستی کرتی ہیں۔ اس لئے انہیں یہ نمونہ دکھانا چاہیئے کہ جہاں روزہ جائز نہیں وہاں اعتراض سے ڈر کر یا رسم و رواج کی پابندی کی وجہ سے روزہ نہ رکھیں۔ غرض جو کمی کرنے والے ہیں ان کے لئے روزہ رکھ کر اور جو سختی کرنے والے ہیں ان کے لئے اس حالت میں جس کی شریعت نے تشریح کر دی ہے روزہ چھوڑ کر نمونہ بننا چاہیئے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۴۵ء)

وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۴/۱۱/۶۶ کو خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں تربیت اولاد کی اہمیت واضح کرنے کے بعد جماعتوں اور لجنات کو توجہ دلائی کہ وہ پوری مستعدی کے ساتھ اطفال و ناصرات کو وقف جدید کے مالی جہاد میں شریک کریں تا کہ بچپن ہی سے ان میں دین کی خاطر قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ابھی تک جماعتوں نے اس تحریک کی طرف اتنی توجہ نہیں دی جتنی دینی چاہیئے تھی۔ حضور نے تربیت اولاد کے ضمن میں اس تحریک کی اہمیت بیان فرما کر ہدایت فرمائی کہ تمام احمدی بچوں کو اس میں شامل کیا جائے۔

حضور کے ان الفاظ کی روشنی میں جماعت کے جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وقف جدید کا سال ۳۱/۱۲/۶۷ کو ختم ہو رہا ہے آپ اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب وقف جدید سے اپنا حساب معلوم کر کے اپنا چندہ اور اپنے اہل و عیال کا چندہ ادا فرما کر اللہ کی رضا حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

برادرم مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب مقیم میرپور خاص کو گزشتہ دو سال سے اس قسم کے دورے پڑتے ہیں کہ وہ بے ہوش اور سخت نڈھال ہو جاتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے یہ دورے جلد جلد پڑنے لگ گئے ہیں۔ ابھی چند دن ہوئے کہ بہت سخت دورہ پڑا جس سے وہ کئی دن تک بے ہوش رہے۔ میرپور کے احمدی احباب بالخصوص مکرم ڈاکٹر صدیقی صاحب بہت ہمدردی سے علاج اور تیمارداری کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ مگر ابھی بیماری پر قابو نہیں پایا جا سکا نہ ہی بیماری کا پوری طرح علم ہو سکا ہے۔

ان کی اس بیماری سے بہت سخت پریشانی لاحق ہے بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ازراہ مہربانی ان مبارک ایام میں خاص دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس عزیز کو صحت و عافیت دے اور برکت کی زندگی عطا فرمائے۔

(خاکسار شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ولادت

مکرم بشیر احمد صاحب کاہلوں ایئرفورس پشاور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۶۷ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم میاں عمر الدین صاحب مرحوم چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم مولوی محمد شریف صاحب واقف زندگی اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کی نواسی ہے نام شکیلہ تجویز ہوا ہے۔ احباب نومولودہ کی لمبی زندگی، نیک صالحہ اور خادمہ دین ہونے نیز دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے،

ٹنڈر نوٹس

تمام متعلقہ حضرات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ٹنڈر انکوائری نمبر پی آر ٹی/۶۷/ڈی آر/۸ کے تحت پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے مطلوبہ ریل فٹنگس کے سلسلہ میں ٹنڈر ماہ ۵ جنوری ۱۹۶۸ء کو (ایک بجے دن) کو وصول کئے جائیں گے اور ۶ جنوری ۱۹۶۸ء کو دن کے (۱۰ بجے) کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر کی فروخت ۴ جنوری ۱۹۶۸ء تک جاری رہے گی۔

(سیکرٹری ریلوے بورڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴